روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 13/اپریل 2007ء 24 ربیع الاول 1428 ہجری 13 شہادت 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 80

مردے کو برا بھلا نہ کہو

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

مُردوں کو بُرا بھلا مت کہو کیونکہ وہ اپنے انجام کو پہنچ گئے۔

(صحیح بخاری کتاب الجنائز باب ما ینھیٰ من سب الاموات حدیث نمبر:1306)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

شیطان کے وساوس بہت ہیں اور سب سے زیادہ خطرناک وسوسہ اور شبہ جو انسانی دل میں پیدا ہو کر اسے خسر الدنیا والآخرۃ کر دیتا ہے۔ آخرت کے متعلق ہے، کیونکہ تمام نیکیوں اور راستبازیوں کا بڑا بھاری ذریعہ منجملہ دیگر اسباب اور وسائل کے آخرت پر ایمان بھی ہے اور جب انسان آخرت اور اس کی باتوں کو قصہ اور داستان سمجھے تو سمجھ لو کہ وہ رد ہو گیا اور دونوں جہانوں سے گیا گزرا ہوا۔ اس لئے کہ آخرت کا ڈر بھی تو انسان کو خائف اور ترساں بنا کر معرفت کے سچے چشمہ کی طرف کشاں کشاں لے آتا ہے اور سچی معرفت بغیر حقیقی خشیت اور خداترسی کے حاصل نہیں ہو سکتی۔ پس یاد رکھو کہ آخرت کے متعلق وساوس کا پیدا ہونا ایمان کو خطرہ میں ڈال دیتا ہے اور خاتمہ بالخیر میں فتور پڑ جاتا ہے۔ (ملفوظات جلد اول ص 34)

فرمایا۔ لوگوں کو لازم ہے کہ آخرت پر نظر رکھیں۔ عذاب سے پہلے ڈرنا چاہئے ؏

مَردِ آخر بیں مبارک بندہ ایست

دیکھو لوط وغیرہ قوموں کا انجام کیا ہوا۔ ہر ایک کو لازم ہے کہ دل اگر سخت بھی ہو، تو اس کو ملامت کر کے خشوع وخضوع کا سبق دے۔ ہماری جماعت کے لئے بہت ضروری ہے، کیونکہ ان کو تازہ معرفت ملتی ہے۔ اگر کوئی دعویٰ تو معرفت کا کرے، مگر اس پر چلے نہیں، تو یہ لاف و گزاف ہی ہے۔ اس لئے ہماری جماعت دوسروں کی غفلت سے خود غافل نہ رہے اور ان کی محبت کو سرد دیکھ کر اپنی محبت کو ٹھنڈا نہ کرے۔ انسان بہت تمنائیں رکھتا ہے۔ غیب کی قضا وقدر کی کس کو خبر ہے۔ آرزوؤں کے موافق زندگی کبھی نہیں چلتی ہے۔ آرزوؤں کا سلسلہ اور ہے قضا وقدر کا سلسلہ اور ہے اور یہی سلسلہ سچا ہے۔ یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ کے پاس انسان کے سوانح سچے ہیں۔ اسے کیا معلوم ہے کہ اس میں کیا کیا لکھا ہے، اس لئے دل کو جگا جگا کر متوجہ کرنا چاہئے۔ (ملفوظات جلد اول ص 96)

اکثر لوگوں کے حالات کتابوں میں لکھے ہیں کہ اوائل میں دنیا سے تعلق رکھتے تھے اور شدید تعلق رکھتے تھے، لیکن انہوں نے کوئی دعا کی اور وہ قبول ہو گئی۔ اس کے بعد ان کی حالت ہی بدل گئی، اس لئے اپنی دعاؤں کی قبولیت اور کامیابیوں پر نازاں نہ ہو، بلکہ خدا کے فضل اور عنایت کی قدر کرو۔ قاعدہ ہے کہ کامیابی پر ہمت اور حوصلہ میں ایک نئی زندگی آ جاتی ہے، اس زندگی سے فائدہ اٹھانا چاہئے اور اس سے اللہ تعالیٰ کی معرفت میں ترقی کرنی چاہئے، کیونکہ سب سے اعلیٰ درجہ کی بات جو کام آنے والی ہے وہ یہی معرفت الٰہی ہے اور یہ خدا تعالیٰ کے فضل وکرم پر غور کرنے سے پیدا ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل کو کوئی روک نہیں سکتا۔

بہت تنگدستی بھی انسان کو مصیبت میں ڈال دیتی ہے۔ اس لئے حدیث میں آیا ہے الفقر سواد الوجہ۔ ایسے لوگ میں نے خود دیکھے ہیں، جو اپنی تنگدستیوں کی وجہ سے دہریہ ہو گئے ہیں۔ مگر مومن کسی تنگی پر بھی خدا سے بدگمان نہیں ہوتا اور اس کو اپنی غلطیوں کا نتیجہ قرار دے کر اس سے رحم اور فضل کی درخواست کرتا ہے اور جب وہ زمانہ گزر جاتا ہے اور اس کی دعائیں بارور ہوتی ہیں، تو وہ اس عاجزی کے زمانہ کو بھولتا نہیں، بلکہ اسے یاد رکھتا ہے۔ غرض اگر اس پر ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ سے کام پڑنا ہے، تو تقویٰ کا طریق اختیار کرو۔ مبارک وہ ہے جو کامیابی اور خوشی کے وقت تقویٰ اختیار کرلے اور بدقسمت وہ ہے جو ٹھوکر کھا کر اس کی طرف نہ جھکے۔ (ملفوظات جلد اول ص 99)

مکرم قریشی محمود الحسن صاحب سرگودھا وفات پاگئے

مکرم قریشی محمود الحسن صاحب ابن مکرم حکیم احمد دین صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ ضلع سرگودھا مورخہ 9۔اپریل 2007ء کو بقضائے الٰہی 92 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ 15 جنوری 1915ء میں پیدا ہوئے۔ F.A تک تعلیم حاصل کی۔ 1942ء تا 1947ء آپ حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کی فیکٹری میں بطور مینیجر کام کرتے رہے۔ حضرت صاحبزادہ صاحب کو آپ پر بے حد اعتماد تھا۔ آپ کو کچھ عرصہ فرقان بٹالین میں کشمیر کے محاذ پر بھی خدمت کا موقع ملا۔ 1947ء میں قادیان سے ہجرت کر کے سرگودھا مقیم ہو گئے۔ 1956ء میں آپ گنیش کاٹن فیکٹری سلانوالی چلاتے رہے۔ سرگودھا میں اپنے بہنوئی مکرم عبدالرحیم پراچہ صاحب کے ساتھ مل کر کاٹن جننگ سپیئر پارٹس کی دکان کھولی۔ 1974ء میں آپ کی دکان اور مکان جلا دیئے گئے۔ مگر آپ کے پائے ثبات میں ذرا بھر لغزش نہ آئی اور بڑے صبر وتحمل کا مظاہرہ کیا۔ 1974ء سے لے کر 1985ء تک سرگودھا میں اسلحہ اور بجلی کے سامان کی دکان کھولے رکھی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ بڑے مخلص اور فدائی احمدی تھے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کو ساری زندگی مختلف جماعتی عہدوں پر آخر دم تک سلسلہ کی خدمت کا موقع ملا۔ قادیان میں آپ کو قائد خدام الاحمدیہ کے عہدہ پر خدمت سلسلہ کی سعادت نصیب ہوئی۔ سرگودھا میں بھی قائد خدام الاحمدیہ رہے۔ نیز سیکرٹری اصلاح وارشاد ضلع

(باقی صفحہ 12 پر)

طلبہ کیلئے درخواست دعا

مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تحریر کرتے ہیں کہ آجکل واقفین نو بچوں کے مختلف کلاسوں کے سالانہ امتحانات ہو رہے ہیں احباب جماعت سے گزارش ہے کہ تمام واقفین نو بچوں اور بچیوں کو اپنی خصوصی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں ان امتحانات میں اعلیٰ اور نمایاں کامیابیوں سے نوازے اور احمدیت کیلئے مفید ترین وجود بنائے۔ آمین

(وکالت وقف نو)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 429)

فاروق اعظم کی خدانما زندگی اور آخری مبارک کلمات

خلفیۃ الرسول امیر المومنین سیدنا حضرت عمر فاروقؓ (وصال 8-7 نومبر 644ء) کا عہد مبارک بے شمار فتوحات اور معرکوں سے عبارت ہے۔ آپ کے زمانہ خلافت میں طاغوتی طاقتوں کو شکست فاش ہوئی اور عراق، مصر، ایران اور فلسطین پر توحید خالص کا پرچم پوری شان و شوکت سے لہرانے لگا جس پر مستشرقین بھی خراج تحسین ادا کئے بغیر نہیں رہ سکے۔

فرانسیسی محقق ڈاکٹر گستاؤلی بان اپنی کتاب ''تمدن عرب'' میں لکھتے ہیں۔

''خلفائے راشدین یعنی حضرت ابوبکر (632ء-634ء) حضرت عمر (634ء-644ء) حضرت عثمان (644ء-655ء) اور حضرت علی (655ء-660ء) سب حضرت رسالت مآب ﷺ کے صحابی تھے اور ان میں پیغمبر خدا کی سخت زندگی اور سادہ عادتیں موجود تھیں اور کسی قسم کی شان حکومت ان میں نہ تھی۔ حضرت ابوبکر نے اپنی وفات کے وقت کل تین چیزیں چھوڑیں ایک جوڑا کپڑے کا جو پہنتے تھے۔ ایک اونٹ جس پر آپ سوار ہوتے تھے اور ایک غلام جو آپ کی خدمت کرتا تھا۔ حین حیات وہ بیت المال سے 5 درہم اپنے اذوقہ (خوراک) کے لئے لیا کرتے تھے۔ حضرت عمر بعوض اس کے کہ افواج اسلام کی بیش بہا غنیمتوں میں حصہ لیں **محض ایک عبا کے مالک تھے، جس میں متعدد پیوند تھے اور آپ راتوں کو مساجد کی سیڑھیوں پر غرباء کے ساتھ سو رہا کرتے تھے............ حضرت عمر جس قدر عمدہ منتظم تھے اسی قدر عمدہ سپہ سالار بھی تھے اور ان کا انصاف تو ضرب المثل ہے۔**

مورخین اسلام لکھتے ہیں کہ جس وقت حضرت عمر خلیفہ ہوئے تو آپ نے یہ تقریر کی **''اے سامعین غور سے سنو میری نظروں میں تم میں سے ضعیف سے ضعیف شخص سب سے قوی ہے، بشرطیکہ وہ حق پر ہو اور تم میں سے قوی سے قوی شخص اضعف الناس ہے، بشرطیکہ وہ ناحق پر ہو''**

فی الحقیقت مسلمانوں کی سلطنت کی ابتدا حضرت عمر سے ہوئی'' (ترجمہ اردو ''تمدن عرب'' صفحہ 247 تا 250 مترجم مولوی سید علی بلگرامی ناشر مقبول اکیڈیمی لاہور)

26 فروری 1945ء کو سیدنا حضرت مصلح موعود نے 32 ڈیوس روڈ لاہور کے جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے۔ فرمایا حضرت عمرؓ کا یہ واقعہ کیسا درد ناک ہے کہ وفات کے قریب جبکہ آپ کو ظالم سمجھتے ہوئے ایک شخص نے نادانی اور جہالت سے خنجر سے آپ پر وار کیا اور آپ کو اپنی موت کا یقین ہو گیا تو آپ بستر پر نہایت کرب سے تڑپتے تھے اور بار بار کہتے تھے اللھم لاعلی ولا لی۔ اللھم لا علی ولا لی اے خدا! تو نے مجھ کو اس حکومت پر قائم کیا تھا اور ایک امانت تو نے میرے سپرد کی تھی۔ میں نہیں جانتا کہ میں نے اس حکومت کا حق ادا کر دیا ہے یا نہیں۔ اب میری موت کا وقت قریب ہے اور میں دنیا کو چھوڑ کر تیرے پاس آنے والا ہوں۔ اے میرے رب! میں تجھ سے اپنے اعمال کے بدلہ میں کسی اچھے اجر کا طالب نہیں، کسی انعام کا خواہشمند نہیں بلکہ اے میرے رب! میں صرف اس بات کا طالب ہوں کہ تو مجھ پر رحم کر کے مجھے معاف فرما دے اور اگر اس ذمہ داری کی ادائیگی میں مجھ سے کوئی قصور ہو گیا ہو تو اس سے درگزر فرما دے۔ عمرؓ وہ جلیل القدر انسان تھا جس کے عدل اور انصاف کی مثال دنیا کے پردہ پر بہت کم پائی جاتی ہے۔ مگر اس حکم کے ماتحت کہ و اذا حکمتم......... (النساء: 59) جب وہ مرتا ہے تو ایسی بے چینی اور ایسے اضطراب کی حالت میں مرتا ہے کہ اسے وہ تمام خدمات جو اس نے ملک کی بہتری کے لئے کیں، وہ تمام خدمات جو اس نے لوگوں کی بہتری کے لئے کیں۔ وہ تمام خدمات جو اس نے اسلام کی ترقی کے لئے کیں بالکل حقیر نظر آتی ہیں۔ وہ تمام خدمات جو اس کے ملک کے تمام مسلمانوں کو اچھی نظر آتی تھیں، وہ تمام خدمات جو اس کے ملک کی غیر اقوام کو بھی اچھی نظر آتی تھیں، وہ تمام خدمات جو صرف اس کے ملک کے اپنوں اور غیروں کو ہی نہیں بلکہ غیر ممالک کے لوگوں کو بھی اچھی نظر آتی تھیں، وہ تمام خدمات جو صرف اس کے زمانہ میں ہی لوگوں کو اچھی نظر آتی تھیں بلکہ آج تیرہ سو سال گزرنے کے بعد بھی وہ لوگ جو اس کے آقا پر حملہ کرنے سے نہیں چوکتے جب عمرؓ کی خدمات کا ذکر آتا ہے تو کہتے ہیں۔ بے شک عمرؓ اپنے کارناموں میں ایک بے مثال شخص تھا۔ وہ تمام خدمات خود عمرؓ کی نگاہ میں بالکل حقیر ہو جاتی ہیں اور وہ تڑپتے ہوئے کہتا ہے اللھم لاعلی ولا لی اے میرے رب! ایک امانت میرے سپرد کی گئی تھی۔ میں نہیں جانتا کہ میں نے اس کے حقوق کو ادا بھی کیا ہے یا نہیں۔ اس لئے میں تجھ سے اتنی ہی درخواست کرتا ہوں کہ تُو میرے قصوروں کو معاف فرما دے اور مجھے سزا سے محفوظ رکھ۔''

(اسلام کا اقتصادی نظام۔ انوار العلوم جلد 18 صفحہ 12-13 ناشر فضل عمر فاؤنڈیشن دسمبر 2006ء)

☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

۞ مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تحریر کرتے ہیں کہ عزیزہ طلعت ہما مریم (واقفہ نو) بنت مکرم تنویر احمد صاحب دار النصر غربی اقبال دائیں ٹانگ کی ہڈی کے کینسر کی وجہ سے بیمار ہیں مختلف ٹیسٹ اور ڈاکٹروں کی رائے کے بعد علاج شروع ہو گا احباب جماعت سے معجزانہ شفاء کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

تقریب رخصتانہ

۞ مکرم محمد سرور صاحب زعیم اعلیٰ مغلپورہ لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ عاصمہ کنول صاحبہ کی تقریب رخصتانہ مورخہ 18 مارچ 2007ء کو ہمراہ مکرم ملک مظہر منصور صاحب ابن مکرم ملک عبدالغفور صاحب آف کینیڈا گوہر میرج ہال لاہور میں منعقد ہوئی۔ محترم نواب فاروق احمد صاحب نے دعا کروائی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور حقیقی خوشیاں نصیب فرمائے۔ آمین

شیڈول داخلہ ٹیسٹ

(مریم گرلز ہائی سکول، بیوت الحمد پرائمری سکول، طاہر پرائمری سکول)

(برائے سال 08-2007ء)

۞ نظارت تعلیم کے تحت ربوہ کے تینوں سکولز میں اول ادنیٰ میں داخلہ جات کیلئے داخلہ ٹیسٹ 19/ اگست 2007ء کو صبح 9 بجے ہو گا جبکہ باقی کلاسز میں داخلہ کیلئے داخلہ ٹیسٹ 20/ اگست 2007ء کو صبح 9 بجے ہو گا۔ داخلہ فارم و پراسپکٹس نیز مزید معلومات کیلئے سکولز سے رابطہ کریں۔ (نظارت تعلیم)

اعلان داخلہ

۞ دی انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹینٹس آف پاکستان نے گریجویٹ اور نان گریجویٹس کیلئے پری، انٹری پروفیشینسی ٹیسٹ کا اعلان کیا ہے۔ یہ ٹیسٹ 8 جون 2007ء کو منعقد ہو گا۔ اس ٹیسٹ کیلئے درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 11 مئی 2007ء ہے۔ یہ ٹیسٹ پاکستان کے مختلف شہروں کراچی، لاہور، اسلام آباد، پشاور، فیصل آباد، ملتان، کوئٹہ، سیالکوٹ اور حیدر آباد میں منعقد ہو گا۔ مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

www.icap.org.pk یا

فون نمبر 422-000-111 (UAN) پر رابطہ کریں۔ (نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

۞ مکرم اطہر حفیظ فراز صاحب مربی سلسلہ کلر کہار ضلع چکوال تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے دادا جان مکرم چوہدری مرید علی صاحب 7۔اپریل 2007ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کی عمر 97 سال تھی۔ آپ کی نماز جنازہ بعد نماز عصر گراؤنڈ ملحقہ بیت العزیز نصیر آباد میں محترم چوہدری محمود احمد کاہلوں صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری وسیم احمد صاحب صدر محلہ نصیر آباد رحمٰن نے دعا کروائی۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 29 دسمبر 1975ء کو بیعت کی توفیق عطا کی۔ آپ صوم و صلوٰۃ کے پابند تھے اور خلافت احمدیہ کے ساتھ وفا کا تعلق تھا۔ آپ کو نیزہ بازی اور گھڑ سواری کا شوق تھا۔ 1977ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے دست شفقت سے نیزہ بازی میں طلائی تمغہ کے حصول کی بھی سعادت نصیب ہوئی۔ آپ نے چھ بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑے ہیں جو تمام صاحب اولاد اور ان کی اولادیں بھی صاحب اولاد ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں کروٹ کروٹ اپنی رضا نصیب کرے اور جنت میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں مکرم مرزا اقدس بیگ صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور عمر 45 سال 2۔اپریل 2007ء کو ایک حادثہ میں زخمی ہو گئے۔ فوری طور پر جناح ہسپتال داخل کروایا گیا۔ لیکن زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے۔ 3۔اپریل 2007ء کو وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ 5۔اپریل 2007ء کو گراؤنڈ آصف بلاک علامہ اقبال ٹاؤن میں مکرم محمد یونس خالد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ مرحوم کو احمدیہ قبرستان ماڈل ٹاؤن لاہور میں دفن کیا گیا۔ تدفین کے بعد دعا بھی محترم مربی صاحب نے کروائی۔ آپ نے اپنے پیچھے بیوہ محترمہ ساجدہ مبارکہ صاحبہ چھوڑی ہیں آپ مکرم مرزا منور بیگ صاحب مرحوم ابن مکرم مرزا سردار بیگ صاحب جنرل ہسپتال لاہور کے بڑے بیٹے تھے۔ نیز آپ مکرم مرزا سرور بیگ صاحب کے داماد تھے۔ آپ سلسلہ کے فدائی خادم تھے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے۔ والدہ اور دیگر بہن بھائیوں کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

سیدنا حضرت مسیح موعود کی ذرّیت طیبہ کے ایک مقدس فرد

حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی سیرت وسوانح پر ایک نظر

آپ متقی، فیاض، غریب پرور، سادہ طبیعت، دل کے درویش اور نہایت صائب الرائے تھے

مکرم محمود مجیب اصغر صاحب

مجھے اچھی طرح یاد ہے میں اس وقت تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں ایف ایس سی کا سٹوڈنٹ تھا۔ جلسہ سالانہ کا پہلا دن اور افتتاحی اجلاس تھا حضرت مصلح موعود صاحب فراش تھے۔ خلیفۂ وقت حضرت مصلح موعود کا پیغام حضرت مرزا بشیر احمد صاحب پڑھنے کے لئے سٹیج پر آئے اور پیغام پڑھنے سے پہلے انہوں نے حضرت مرزا شریف احمد صاحب کے وصال کا دکھے ہوئے دل لیکن بڑے صبر اور حوصلے کے ساتھ اعلان کیا اور تیس چالیس ہزار کا مجمع انا للہ کے الفاظ کے ساتھ گونج اٹھا۔ 26 دسمبر 1961ء کی صبح کا یہ منظر اب بھی عالم تخیل میں میرے سامنے ہے اسی روز اس مجمع نے بہشتی مقبرہ میں آپ کی نماز جنازہ ادا کی۔ نماز جنازہ بھی حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے پڑھائی تھی۔ میں بھی ان خوش نصیب لوگوں میں شامل تھا جنہوں نے نماز جنازہ حاضر پڑھی آپ کے پوتے حضرت مرزا مسرور احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خلیفہ خامس بننے کے بعد بالخصوص کئی بار آپ کے مزار پر دعا کے لئے مجھے حاضر ہونے کا موقع ملا اور مزار پر کندہ تحریر کو میں نے غور سے پڑھا۔ یہ تحریر آپ کی پاکیزہ سیرت وسوانح کا نہایت مختصر خاکہ ہے یہ عبارت اس طرح ہے۔

''حضرت مرزا شریف احمد صاحب اللہ تعالیٰ کی بشارت کے ماتحت 27 ذی قعدہ 1312ھ بمطابق 24 مئی 1895ء کو قادیان میں تولد ہوئے آپ حضرت مسیح موعود کی ذریت طیبہ کے ان مقدس پانچ افراد میں سے تیسرے فرد تھے جن کے متعلق حضور نے فرمایا کہ............

آپ حضرت مسیح موعود کے متعدد الہاموں کے مورد تھے۔ ایک لمبے عرصہ تک بطور ناظر صدر انجمن احمدیہ خدمات سرانجام دیں۔ حق وصداقت کی خاطر کچھ عرصہ کے لئے قید و بند کی صعوبت بھی برداشت کی۔ آپ حضرت مسیح موعود کے خدوخال اور رنگ ڈھنگ میں بہت مشابہت رکھتے تھے۔ بہت متقی، فیاض، غریب پرور، سادہ طبیعت، دل کے درویش مگر طبیعت کے بادشاہ اور نہایت صائب الرائے تھے۔ صاحب کشف والہام بھی تھے۔ ایک لمبے عرصہ تک اعصابی تکلیف میں مبتلا رہے۔ کئی مواقع پر بظاہر زندگی کا خاتمہ معلوم ہوتا تھا مگر خدا تعالیٰ کی رحمت انہیں بچاتی رہی اور یہ الہام بار بار پورا ہوا

عمرہ اللہ علی خلاف التوقع

آخر 17 رجب 1381ھ مطابق 26 دسمبر 1961ء کو جب کہ جلسہ سالانہ کا افتتاح ہونے والا تھا، خدائی مشیت کے ماتحت 66 سال سات ماہ کی عمر میں انتقال فرمایا اور ہزارہا مخلصین نے نماز جنازہ میں شرکت کی۔

عظیم بشارات اور ان کا ظہور

حضرت مرزا شریف احمد صاحب حضرت مسیح موعود کی مبشر اولاد میں سے تیسرے پاکیزہ وجود تھے۔ آپ کے بارے میں بھی حضرت مسیح موعود کو متعدد بشارتیں دی گئیں۔ ان بشارتوں کے مصداق نہ صرف آپ بنے بلکہ بعض بشارتیں زیادہ وضاحت کے ساتھ آپ کی اولاد در اولاد پر پوری ہوئیں۔ آپ کی اولاد میں سے بعض بشارتوں کے مصداق آپ کے فرزند اکبر حضرت مرزا منصور احمد صاحب تھے جیسا کہ ان کی وفات پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 12 دسمبر 1997ء میں تفصیلی ذکر فرمایا۔

آگے بعض عظیم الشان بشارتیں آپ کے پوتے امام جماعت احمدیہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس مرزا مسرور احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پر پوری ہوئی ہیں۔

حضرت صاحبزادہ صاحب کی پیدائش 24 مئی 1895ء کو قادیان میں ہوئی حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں ''چھتیسواں نشان یہ ہے کہ بشیر احمد کے بعد ایک اور لڑکا پیدا ہونے کی خدا نے مجھے بشارت دی چنانچہ وہ بشارت بھی بذریعہ اشتہار لوگوں میں شائع کی گئی۔ بعد اس کے تیسرا لڑکا پیدا ہوا اور اس کا نام شریف احمد رکھا گیا۔''

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 227)

22/اگست 1893ء کا ایک رویا ہے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں ''آج رات میں نے دیکھا کہ ایک شخص مجھ کو کہتا ہے کہ تم ولی ہو۔ میں نے کہا کیونکر؟ اس نے جواب دیا کہ میں تمہارے ملنے کے لئے آیا تھا۔ راہ میں دریا تھا تب میں نے کہا کہ اگر یہ ولی ہے تو دریا کا یہ کنارہ گر پڑے تبھی وہ گر پڑا۔ اور پھر میری بیوی نے مجھ کو مبارکباد دی کہ تمہارے تیسرا لڑکا پیدا ہوا۔ مبارک باد ہو۔

(تذکرہ ایڈیشن چہارم صفحہ 237)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں ''جب یہ پیدا ہوا تو اس وقت عالم کشف میں آسمان پر ایک ستارہ دیکھا جس پر لکھا تھا

مُعَمّر اللہ (تذکرہ ایڈیشن چہارم صفحہ 270)

(یعنی خدا کی طرف سے عمر پانے والا)

''چند سال ہوئے ایک دفعہ ہم نے عالم کشف میں اس لڑکے شریف احمد کے متعلق کہا تھا۔

''اب تو ہماری جگہ بیٹھ اور ہم چلتے ہیں''

(تذکرہ ایڈیشن چہارم صفحہ 487)

آپ کی ابتدائی تعلیم و تربیت حضرت مسیح موعود اور حضرت اماں جان کے مقدس ہاتھوں میں ہوئی حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے اپنے ایک مضمون مورخہ 13 جنوری 1962ء میں لکھا

''مجھے اس وقت وہ زمانہ یاد آ رہا ہے جب ہم پانچوں بہن بھائی اکٹھے حضرت اماں جان کی آغوش میں حضرت مسیح موعود کے مبارک سایہ کے نیچے رہتے تھے۔ اب دعا ہے کہ حضرت مسیح موعود کی ساری اولاد نیکی اور تقویٰ وخدمت دین پر قائم رہتے ہوئے آخر میں پھر حضور کے قدموں میں اکٹھی ہو اور سرخرو ہو کر آسمان پر پہنچے۔ آمین

(بحوالہ سیرت حضرت مرزا شریف احمد صاحب شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ صفحہ 31)

تعلیم و تربیت

حضرت مرزا شریف احمد صاحب نے سات سال کی عمر میں قرآن کریم ختم کیا جیسا کہ ''بشیر احمد، شریف احمد اور مبارکہ کی آمین'' میں لکھا ہے

شریف احمد کو بھی یہ پھل کھلایا
کہ اس کو تُو نے خود فرقاں سکھایا
یہ چھوٹی عمر پر جب آزمایا
کلام حق کو ہے فر فر سنایا
برس میں ساتویں جب پیر آیا
تو سر پر تاج قرآں کا سجایا

جہاں حضرت مسیح موعود کو اپنی مبشر اولاد کے بارہ میں بارگاہ الٰہی سے بڑی بشارتیں ملیں وہاں حضرت مسیح موعود نے اس اولاد کے لئے بڑی کثرت سے دعائیں کیں اور خاص اہتمام سے پرورش فرمائی۔ ''محمود کی آمین'' سے ایک دعائیہ بند بطور نمونہ پیش ہے۔

لخت جگر ہے میرا محمود بندہ تیرا
دے اس کو عمر و دولت کر دور ہر اندھیرا
دن ہوں مرادوں والے پُر نور ہو سویرا
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی
اس کے ہیں دو برادر ان کو بھی رکھیو خوشتر
تیرا بشیر احمد تیرا شریف اصغر
کر فضل سب پہ یکسر رحمت سے کر معطر
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

آپ نے کوئی چھ ماہ تک جامعہ ازھر میں بھی تعلیم حاصل کی تھی آپ حصول تعلیم کے لئے وہاں داخل ہوئے تھے لیکن تعلیم کو جاری نہ رکھ سکے اور جلد واپس آنا پڑا''

(سیرت حضرت مرزا شریف احمد صاحب شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ صفحہ 51)

آپ نے قادیان میں پہلی مربیان کی کلاس میں بھی شمولیت فرمائی۔

(ایضاً صفحہ 52)

حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ آپ کی تعلیم کے بارہ میں تحریر فرماتی ہیں

''انہوں نے ظاہری تعلیم بہت التزام سے یا کالجوں وغیرہ میں حاصل نہیں کی تھی مگر حضرت سیدنا بڑے بھائی صاحب (حضرت خلیفۃ المسیح الثانی) کی طرح ان پر بھی خدا تعالیٰ کا خاص فضل اس صورت میں نازل ہوا تھا کہ ان کا علم وسیع تھا بہت ٹھوس تھا جو سمجھ میں نہیں آتا کہ کس وقت پڑھا اور کہاں پڑھا؟ مگر علم دین کے ہر پہلو پر عبور تھا۔ عربی ایسی اعلیٰ پڑھاتے کہ چند دن میں پڑھنے والوں کو کہیں سے کہیں پہنچا دیتے۔''

(سیرت حضرت مرزا شریف احمد صاحب صفحہ 36)

شادی اور مبشر اولاد

حضرت مسیح موعود کی مبشر اولاد حضور کی زندگی کے آخری حصے میں پیدا ہوئی تھی اور غیر معمولی بشارتوں

کے باعث حضور نے اپنے بچوں کی شادیاں بہت چھوٹی عمر میں کردیں کیونکہ حضرت مسیح موعود کی اس نسل سے بڑی بنیاد حمایت دین کی ڈالی جانے کا وعدہ تھا جیسا کہ فرمایا ”میری نسل میں سے ایک بڑی بنیاد حمایت (۔) کی ڈالے گا............. اور وہ اولاد پیدا کرے جوان نوروں کو جن کی میرے ہاتھ سے تخم ریزی ہوئی ہے دنیا میں زیادہ سے زیادہ پھیلا دے۔“

(تذکرہ ایڈیشن چہارم صفحہ 39)

حضرت مرزا شریف احمد صاحب گیارہ سال کے تھے جب آپ کا نکاح حضرت نواب محمد علی خان صاحب کی صاحبزادی حضرت بُوزینب صاحبہ سے ہوا حضرت مسیح موعود کی موجودگی میں نکاح حضرت خلیفہ اول نے پڑھایا۔ معلوم ہوتا ہے کہ حضرت خلیفہ اول آپ کے بارے میں بشارتوں کا ادراک رکھتے تھے کہ یہ اولاد در اولاد پر پھیلنے والی ہیں چنانچہ خطبہ نکاح میں فرمایا ”میرا ایمان ہے کہ بڑے خوش قسمت وہ لوگ ہیں جن کے تعلقات اس آدم کے ساتھ پیدا ہوں کیونکہ اس کی اولاد میں اس قسم کے رجال اور نساء پیدا ہونے والے ہیں جو خدا تعالیٰ کے حضور میں خاص طور پر منتخب ہو کر اس کے مکالمات سے مشرف ہوں گے۔ مبارک ہیں وہ لوگ۔ مگر یہ باتیں بھی تقویٰ سے حاصل ہو سکتی ہیں اور تقویٰ ہی کے ذریعہ سے فائدہ پہنچا سکتی ہیں۔ کیونکہ خدا کسی کا رشتہ دار نہیں ہے۔ مجھے سب سے بڑھ کر جوش اس بات کا ہے کہ میں مسیح موعود کے بیوی بچوں۔ متعلقین اور قادیان میں رہنے والوں کے واسطے دعائیں کرتا ہوں۔“

(خطبہ نکاح 15 نومبر 1906ء بحوالہ خطبات نور صفحہ 240)

ابھی آپ سولہ سال کے ہوں گے جب آپ کا پہلا لڑکا تولد ہوا۔ شرم وحیا کا یہ عالم تھا کہ آپ رات کو گھر سے نواب صاحب کی کوٹھی دارالامان میں چلے گئے جو اس زمانے میں قادیان سے باہر بیابان جگہ پر تھی جہاں حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب حضرت نواب محمد علی صاحب کے بچوں کو (حضرت خلیفہ اول کے ارشاد پر) پڑھاتے تھے وہ بیان کرتے ہیں۔ ”ایک رات دو تین بجے آنکھ کھلی تو پلنگ پر حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کو موجود پایا۔ یہ کوٹھی دارالامان سے میل سوا میل کے فاصلہ پر تھی رات اندھیری تھی۔ تعجب ہوا اور دریافت کرنے پر بتایا کہ ان کے ہاں بچہ پیدا ہوا ہے یعنی صاحبزادہ مرزا منصور احمد“

(سیرت حضرت مرزا شریف احمد صاحب صفحہ 152)

جیسا کہ ذکر کیا جا چکا ہے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے واضح فرمایا تھا حضرت مرزا شریف احمد صاحب کے بارے میں بعض پیشگوئیاں حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب پر چسپاں ہوئیں۔

اب تو ہماری جگہ بیٹھ

حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی وفات پر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے آپ کے بارہ میں دی گئی بشارتوں کا جائزہ پیش کیا اور فرمایا ”تعجب نہیں کہ آگے چل کر ان کی نسل میں ان مکاشفات کے بعض ظاہری پہلو بھی رونما ہوں کیونکہ اللہ تعالیٰ کی یہ سنت ہے کہ جس شخص کے متعلق کوئی بات خدا کی طرف سے ظاہر کی جاتی ہے وہ بعض اوقات اس کی بجائے اس کی اولاد یا نسل میں پوری ہوتی ہے“

(سیرت حضرت مرزا شریف احمد صاحب صفحہ 24)

اب اللہ تعالیٰ کی فعلی شہادت نے ثابت کر دیا ہے کہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب کے بارے میں بعض مکاشفات آپ کے پوتے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ پر پورے ہوئے ہیں چنانچہ حضرت مسیح موعود کا یہ کشف

”اب تو ہماری جگہ بیٹھ اور ہم چلتے ہیں“

پوری صفائی اور وضاحت کے ساتھ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ پر پورا ہوا ہے۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود کا ایک اور رویا ہے۔ فرمایا

”شریف احمد کو خواب میں دیکھا کہ اس نے پگڑی باندھی ہوئی ہے اور دو آدمی پاس کھڑے ہیں ایک نے شریف احمد کی طرف اشارہ کر کے کہا وہ بادشاہ آیا دوسرے نے کہا ابھی تو اس نے قاضی بننا ہے (فرمایا قاضی حکم کو بھی کہتے ہیں قاضی وہ ہے جو تائید حق کرے اور باطل کو رد کرے)“

(بحوالہ تذکرہ طبع سوم صفحہ 687)

اب اس زمانے کا روحانی بادشاہ اور حکم اور عدل کا برحق خلیفۂ وقت آپ ہی کا پوتا ہے۔

غالباً اسی لئے کہا گیا تھا کہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب کو غیر متوقع طور پر لمبی عمر دی جائے گی اس سے ایک مراد آپ کی اپنی عمر اور آپ کے بیٹے اور پوتے کی عمر ہے۔ جس میں یہ عظیم الشان پیشگوئیاں پوری وضاحت سے پوری ہو رہی ہیں 28 مئی 1907ء کا یہ الہام ہے۔ عمرہ اللہ علی خلاف التوقع (تذکرہ طبع سوم صفحہ 730) یعنی اللہ تعالیٰ اسے خلاف توقع لمبی عمر دے گا۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب تو اپنے بھائیوں اور بہنوں میں سے سب سے پہلے فوت ہو گئے تھے اور جو پیشگوئیاں تھیں وہ ساری کی ساری آپ کی ذات میں ظاہری طور پر پوری نہ ہوئیں بلکہ آگے آپ کے بیٹے اور پوتے تک ان کا سلسلہ جاری ہے اس لحاظ سے آپ کو غیر متوقع طور پر لمبی عمر دیئے جانے کا وعدہ ہے۔

ایک عظیم الشان دعا

حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی پیدائش 1895ء کی ہے حضرت مسیح موعود 1908ء میں فوت ہوئے اس طرح آپ نے تیرہ سال حضرت مسیح موعود کا بابرکت زمانہ پایا اور تربیت حاصل کی۔ یہ آپ کے بچپن کا زمانہ تھا 1908ء سے 1914ء تک حضرت خلیفہ اول کا دور ہے۔ اس مبارک دور میں آپ جوانی کی عمر کو پہنچے کیونکہ جب حضرت خلیفہ اول فوت ہوئے تو آپ کی عمر انیس سال کی تھی اب یہ عجیب توارد ہے کہ جس طرح حضرت مسیح موعود کے وصال پر حضرت مصلح موعود نے 19 سال کی عمر میں ایک عظیم الشان عہد کیا تھا اسی طرح حضرت خلیفہ اول کی وفات پر 19 سال کی عمر میں حضرت مرزا شریف احمد صاحب نے ایک عظیم الشان دعا کے ذریعے اسی قسم کے جذبات کا اظہار کیا آپ اپنے ایک مضمون میں فرماتے ہیں جو 1956ء کا ہے ”میں نے اس وقت بغیر کچھ سوچنے کے تیزی سے بھاگنا شروع کیا لیکن میں نے دو قدم ہی اٹھائے تھے کہ مجھے خیال آیا کہ حضرت خلیفہ اول تو وفات پا چکے ہیں بھاگنے سے کیا فائدہ۔ جماعت کے حالات بہت منتشر حالت میں ہو گئے ہیں۔ میں تیسرے قدم پر کھڑا ہو گیا اور بڑے الحاح کے ساتھ خدا تعالیٰ کے حضور دعا کی کہ الٰہی خلیفہ اول تو فوت ہو گئے ہیں اب جماعت کو فتنوں سے محفوظ رکھنا۔ میں کافی عرصہ تک ہاتھ اٹھا کر دعا مانگتا رہا اور پھر آہستہ آہستہ شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی کی گلی میں سے ہو کر نواب صاحب کے مکان کی طرف چل پڑا۔ اس دعا کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ نے مجھے اور ہمارے خاندان کو ہر قسم کے فتنوں سے محفوظ رکھا حتی کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا انتخاب ہو گیا“

(سیرت حضرت مرزا شریف احمد صاحب صفحہ 16)

”صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب فرماتے ہیں کہ آپ سلسلہ کے نظام اور خلافت کے بارہ میں بہت ہی باغیرت تھے اس بارہ میں کوئی معمولی بات بھی برداشت نہ فرماتے تھے۔“

(سیرت حضرت مرزا شریف احمد صاحب صفحہ 95)

خدمات دینیہ

خلافت ثانیہ میں آپ نے خلیفۂ وقت کا مضبوط دست و بازو بن کر سلسلہ عالیہ احمدیہ کی مختلف حیثیتوں میں خدمت کی توفیق پائی آپ کے بارے میں لکھا ہے کہ آپ ناظر تعلیم، ناظر اصلاح وارشاد اور ناظر خاص تین اہم نظارتوں کے انچارج رہے۔ نظارت خاص معاندین کے منصوبوں کو توڑنے کے لئے، حضرت خلیفہ ثانی نے بنائی تھی گو آپ ایک لمبا عرصہ بیمار رہے لیکن مسلسل خدمت دین کی مقدور بھر توفیق پاتے رہے بعض مضامین سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ عرصہ بیس بائیس سال پر محیط ہے لیکن اس تکلیف کے باوجود آپ چلتے پھرتے بعض تحریریں سنتے رہتے اور جواب لکھواتے قرآن وحدیث کا درس دیتے ”قرآن کریم کا تلفظ ٹھیک کرواتے اکثر تکلیف اور تنہائی کی حالت میں ذکر الٰہی اور دعاؤں میں لگے رہتے۔

آپ پبلک میں بہت کم دیکھے جاتے تھے میری یہ خوش قسمتی ہے کہ ایف ایس سی کے دوران ایک روز دارالضیافت کے رستے میں آپ سے مصافحے کا شرف حاصل کیا تھا الحمد للہ

آپ کچھ عرصہ فوج کے ساتھ بھی منسلک رہے اور مجاہدین کی تربیت کا فریضہ ادا کرتے رہے۔

تاریخ احمدیت لاہور کے مؤلف شیخ عبدالقادر صاحب (سابق سوداگرمل) لکھتے ہیں:۔

یہ امر خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ آپ کو علاج کے لئے ایک لمبے عرصہ تک لاہور رہنا پڑا۔ پہلے کافی عرصہ آپ رتن باغ میں رہے پھر جب کوٹھی رتن باغ کا الحاق میو ہسپتال کے ساتھ ہو گیا تو آپ نے کوٹھی پام ویو نزد شملہ پہاڑی میں رہائش اختیار کر لی۔ پہلے آپ کو انتڑیوں میں درد کی تکلیف تھی مگر بعد ازاں پیٹ میں بھی تکلیف ہو گئی اس کے علاوہ گھٹنوں اور رانوں میں سختی کی شکایت بھی ہو گئی جو دائیں ٹانگ میں نسبتاً زیادہ محسوس ہوتی تھی۔ فرش پر بیٹھ کر نماز نہیں پڑھ سکتے تھے کرسی یا چارپائی پر بیٹھ کر پڑھا کرتے تھے ہاتھ کی انگلیوں میں بھی تکلیف رہتی تھی مگر ان تمام عوارض کے باوجود یہ عجیب بات ہے کہ جب تک چلنے کی طاقت رہی آپ گھنٹہ گھنٹہ دو دو گھنٹہ ٹہلتے رہتے تھے۔ راقم الحروف جب بھی ملاقات کے لئے حاضر ہوتا آپ اس عاجز کا ہاتھ پکڑ لیتے۔ اور ٹہلنا شروع فرما دیتے عاجز تھک جاتا مگر آپ نہیں تھکتے تھے۔

(لاہور تاریخ احمدیت صفحہ 181،180)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب لکھتے ہیں ”ہمارا مرحوم بھائی تو پبلک میں نسبتاً کم آیا مگر اس میں بہت سی خوبیاں تھیں جو حقیقۃً قابل رشک تھیں سادہ مزاجی، غریب پروری، ہمدردی، تنگی اور تکالیف میں صبر وشکر اور اس پر خدمت دین اور اتحاد کا جذبہ اور اصابت رائے ایسی باتیں ہیں جن سے ان کی روح میں ایک خاص قسم کا جلا پیدا ہو گیا تھا انہوں نے اپنی طویل اور تکلیف دہ بیماری کو جس ہمت اور صبر کے ساتھ برداشت کیا وہ انہی کا حصہ تھا تو جب گزشتہ بیس بائیس سال کے حالات اور واقعات پر نظر ڈالتا ہوں تو حیران ہوتا ہوں کہ انہوں نے کس ہمت اور ضبط اور صبر وشکر سے ان حالات کو برداشت کیا اور کبھی ایک کلمہ ناشکری کا اپنی زبان پر نہیں لائے“۔

(سیرت حضرت مرزا شریف احمد صاحب ص 29-28)

1953ء میں قید و بند کا ابتلاء

اللہ تعالیٰ کی عجیب حکمتیں ہیں وہ اپنے پیاروں کو مختلف طریقوں سے آزماتا رہتا ہے اور پھر اپنے بے پناہ پیار کا ثبوت اس طرح دیتا ہے کہ انہیں اس تکلیف سے صحیح وسالم نکال لیتا ہے اور دنیا کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیتا ہے۔

1953ء میں آپ کو اور حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کو ظالمانہ طور پر گرفتار کر کے قید کر دیا گیا اس موقع پر نواب مبارکہ بیگم صاحبہ نے یہ دردناک شعر کہے

چلاؤ کوئی جا کے مزار مسیح پر
نصرت جہاں کی گود کے پالوں کو لے گئے
آقا تمہارے باغ میں داخل ہوئے عدو
گلزار احمدی کے نہالوں کو لے گئے

فوجی عدالت نے آپ کو ایک سال قید بامشقت اور پانچ ہزار روپے جرمانہ کی سزا سنائی لیکن حضرت مصلح موعود اور جماعت احمدیہ عالمگیر کی دعاؤں سے دو ماہ بعد رہائی نصیب ہوگئی۔ آپ کے ایک صاحبزادے لکھتے ہیں۔

حضرت ابا جان اور بھائی کی رہائی پر حضرت اقدس کا الہام

''رہا گو سفندان عالی جناب''

پورا ہوا۔

(حیات ناصر جلد اول ص168)

یہ الہام 5/اکتوبر 1905ء کا ہے جس کا ترجمہ ہے ''عالی جناب کی بھیڑیں رہا ہیں''

اس قید و بند کی حقیقت کیا تھی اخبار ریاست دہلی مورخہ 27/اپریل 1953ء صفحہ نمبر5 کالم نمبر1 بحوالہ تاریخ احمدیت جلد شانزدہم حصہ اول مولفہ مولانا دوست محمد صاحب شاہد ملاحظہ فرمائیں۔

مرزا شریف احمد احمدی جماعت کے بانی مرزا غلام احمد کے صاحبزادے اور احمدی جماعت کے موجودہ پیشوا کے حقیقی بھائی ہیں۔ یہ بزرگ جن کی عمر باسٹھ برس کی ہے لاہور میں بندوق سازی کے ایک کارخانہ کے مالک ہیں اور یہ کارخانہ پاکستان گورنمنٹ سے لائسنس حاصل کر کے جاری کیا گیا چنانچہ اس فرم کو ایک فوجی افسر نے نمونہ کے طور پر ایک کرچ دی کیونکہ پاکستان گورنمنٹ اس نمونہ کی کرچیں تیار کرانا چاہتی تھی اور اس کرچ کے متعلق جو خط و کتابت محکمہ فوج سے ہوئی وہ مرزا شریف احمد کے پاس موجود ہے جسے عدالت میں داخل کیا گیا مگر مرزا شریف احمد کو اس کرچ کے ناجائز رکھنے کے جرم میں ایک سال اور پانچ ہزار روپیہ جرمانہ کی سزا دی گئی۔

(حیات ناصر جلد اول ص170)

آپ جلسہ سالانہ کے مقرر بھی تھے آپ نے چند تقاریر ''ذکر حبیب'' پر فرمائیں جو کہ زیادہ تر آپ کے بچپن کے حضرت مسیح موعود کے بارے میں مشاہدات تھے جو کچھ تیرہ سال کی عمر تک آپ نے دیکھا اس کو نہایت ہی اعلیٰ طریق پر آپ نے ادھیڑ پن میں بیان کیا (کاش ذکر حبیب کا مجموعہ اکٹھا شائع ہوجائے)

آپ کی دو خواہشیں

حضرت شیخ عبدالقادر صاحب (سابق سوداگرمل) تحریر فرماتے ہیں۔

مجھے یاد ہے کہ آخری ایام میں آپ نے فرمایا میرا دل چاہتا ہے کہ دو کتابیں تیار کروائی جائیں ایک شیعہ مذہب کی تاریخ اور دوسری ان مخالفین کے حالات پر مشتمل جنہوں نے حضرت مسیح موعود کی شدید مخالفت کی مگر خائب و خاسر رہے فرمایا ان کتابوں کے لئے، خواہ کس قدر خرچ ہو میں دینے کے لئے تیار ہوں۔

تیسری خواہش

شیخ صاحب آگے لکھتے ہیں ''ایک مرتبہ آپ نے یہ بھی فرمایا تھا کہ ایک کتاب ایسے لوگوں کے حالات پر لکھنی چاہئے جنہوں نے گو حضرت مسیح موعود کی بیعت نہیں کی مگر آپ کی تعریف میں رطب اللسان رہے جیسے سیالکوٹ کے مولانا میر حسن صاحب عربی پروفیسر مرے کالج سیالکوٹ''

(لاہور تاریخ احمدیت مصنفہ شیخ عبدالقادر صاحب ص181-182)

آپ کو حضرت مصلح موعود سے بھی بڑی محبت اور عقیدت تھی اور دل میں خلافت کی عظمت پنہاں تھی 1960ء میں حضرت مصلح موعود کی بیماری کے دوران اونٹ صدقہ کیا گیا جس کا اہتمام حضرت مرزا ناصر احمد صاحب نے کیا تھا اس اونٹ کو ذبح کرنے کا فریضہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب نے ادا کیا۔

حضرت مصلح موعود کی زندگی میں ہی آپ حضرت مسیح موعود کی مبشر اولاد میں سے سب سے پہلے 26 دسمبر 1961ء کو اللہ کو پیارے ہوگئے۔

مقدور ہو تو خاک سے پوچھوں کہ اولئیم
تو نے وہ گنج ہائے گراں مایہ کیا کیئے

یہاں آپ کے ذکر خیر کے ساتھ آپ کی رفیقۂ حیات کا ذکر کرنا بھی مناسب معلوم ہوتا ہے جس کے لئے میں نے ان کے مزار پر کتبہ کے الفاظ منتخب کئے ہیں۔ لکھا ہے۔

''حضرت زینب بیگم صاحبہ بیگم حضرت مرزا شریف احمد صاحب ولادت 19 مئی 1893ء بیعت پیدائشی نمبر وصیت 1800 جحۃ اللہ نواب محمد علی خان صاحب کی دختر حضرت مسیح موعود کے انتخاب کے مطابق حضرت مرزا شریف احمد صاحب کے عقد میں آکر خواتین مبارکہ کے زمرہ میں شامل ہوئیں۔

15 نومبر 1906ء بمطابق 27 رمضان المبارک 1324ھ حضرت مسیح موعود کی موجودگی میں آپ کے نکاح کا اعلان حضرت الحاج حکیم نورالدین صاحب نے فرمایا۔

24/اگست 1984ء کو بعمر 91 سال لاہور میں وفات پائی۔ مرحومہ بہت صاف دل، باحوصلہ غریب پرور، فیاض اور صابرہ خاتون تھیں۔

اولاد

حضرت مرزا منصور احمد صاحب (جن کے چھوٹے صاحبزادے حضرت مرزا مسرور احمد ایدہ اللہ تعالیٰ ہیں) محترم مرزا ظفر احمد صاحب، محترم مرزا داؤد احمد صاحب، صاحبزادی امۃ الودود صاحبہ، صاحبزادی امۃ الباری صاحبہ، صاحبزادی امۃ الوحید صاحبہ۔

☆☆☆

غزل

ہری بھری گلفام ہیں نیلی پیلی ہیں
دل کے دیس کی پریاں رنگ رنگیلی ہیں

بھنورے بن باسی کیوں بن کو چھوڑ گئے
پھولوں کے خیمے چاک، طنابیں ڈھیلی ہیں

خواہش کے خاموش پہاڑو! سانس نہ لو
بادل کا دل بوجھل، پلکیں گیلی ہیں

پت جھڑ کے جاسوس چمن میں پھیل گئے
چاند کا چہرہ زرد ہے، کلیاں پیلی ہیں

چاند کھلے، خورشید جلے، دل خون ہوئے
منزل اوجھل ہے، راہیں چمکیلی ہیں

کس کس کی تعمیل کروں، کس کی نہ کروں
آنکھوں کے احکام بہت تفصیلی ہیں

موت کے بعد تو لوگو! چین سے سونے دو
خاک میں جا لیٹے ہیں، آنکھیں سی لی ہیں

ساقی! صاف بتا دے کون سا جام پیوں
آنکھیں امرت ہیں، زلفیں زہریلی ہیں

مضطرؔ! اب طوفان میں جیسے جان نہیں
دریا دھیما ہے، لہریں شرمیلی ہیں

چوہدری محمد علی

ماخوذ

موہنجوداڑو۔ وادئ سندھ کی تہذیب کا مرکزی شہر

موہنجوداڑو کے آثار دریائے سندھ کے مغربی کنارے پر، موہنجوداڑو سٹیشن سے تقریباً 12 کلومیٹر دور جبکہ لاڑکانہ ایئرپورٹ سے چند قدم کے فاصلے پر، صوبہ سندھ میں واقع ہیں۔ انسانی تاریخ کی سب سے پرانی، تیسری بڑی تہذیب، جسے وادئ سندھ کی تہذیب کہا جاتا ہے، موہنجوداڑو اس کا مرکزی شہر تھا۔ اس کے معنی ''مردوں کا ٹیلا'' ہیں۔ 1700 سے 2500 قبل مسیح تک وادی سندھ کے آثار ریکارڈ کئے جاچکے ہیں۔ 1922ء میں برطانوی محکمہ آثار قدیمہ کے ایک افسر آر جی بینرجی (R.G. Banerji) نے موہنجوداڑو کے آثار کو اس وقت دریافت کیا' جب وہ کشان دور میں تعمیر کی گئی ایک خانقاہ اور بدھ مت کے سٹوپا کی کھدائی میں مصروف تھا۔ اس کے علاوہ مختلف ماہرین آثار قدیمہ نے موہنجوداڑو کی کھدائی میں سرجان مارشل Sir John Marshal' آرنسٹ میکے Earnest Mackey، کے این ڈکشٹ K.N. Dikshit، کیو ایم منیر Q.M. Munir، سر مارٹیمر ویلر Sir Mortimer Wheeler، جارج ایف ڈیلز Jeorge F. Dales اور دیگر سکالرز نے حصہ لیا اور موہنجوداڑو کے دس فیصد رقبے پر محیط کھدائی کی، جس سے اس دور کے باشندوں کی طرز زندگی ان کے رسم و رواج، مذہب، فنون لطیفہ اور برصغیر کے لوگوں کی انتظامی صلاحیتوں کے بارے میں حیران کن باتوں کا علم ہوا ہے۔ یہاں تک کہ پختہ اینٹوں کے مکان، غسل خانے یا حمام، پروہتوں کی درسگاہ، نکاسی آب کا ایک وسیع انتظام، گندے پانی کے اخراج کے لئے گٹر اور خوراک ذخیرہ کرنے کے گودام وغیرہ ایسے شواہد ہیں، جن سے معلوم ہوتا ہے کہ موہنجوداڑو ایک بڑی اہمیت کا حامل مرکزی شہر تھا۔ اس کی آبادی تقریباً چالیس ہزار نفوس پر مشتمل تھی، جو انتہائی منظم طریقے سے اپنی شہری زندگی کے معاشرتی، سماجی اور ثقافتی پہلوؤں سے پوری طرح لطف اندوز ہو رہے تھے۔ ان مقامات سے مہروں پر بنائی گئی، گینڈوں، شیروں اور ہاتھیوں کی تصویریں ملی ہیں۔ گلیوں میں پکی اینٹوں سے بنائی گئی نالیوں سے ثابت ہوتا ہے کہ اس زمانے میں زیادہ بارشیں ہوتی تھیں۔ یہاں کی فصلوں میں گندم، جو، مٹر، کھجور اور کپاس شامل تھیں۔

میسوپوٹیمیا (عراق) میں ایسی مہریں ملی ہیں جو وادئ سندھ کے رسم الخط سے مزین ہیں نیز گہرے سرخ رنگ کے عقیق کے موتی، جن پر سفید کام ہوا ہے، دریافت ہوئے ہیں۔

وادئ سندھ کی تہذیب کے لوگ کون تھے، ابھی تک واضح نہیں ہوا ہے۔ موہنجوداڑو میں بسنے والے لوگوں کا قد درمیانہ، گندمی رنگ، چہرے اور ہاتھ لمبے، ستواں ناک اور بال کالے تھے۔ پروہت بادشاہ (King Priest) کے مجسمے سے پتہ چلتا ہے کہ اس زمانے کے لوگ کس قسم کا لباس پہنتے تھے۔ عورتیں ایسے زیورات کا استعمال کرتی تھیں جن میں موتیوں کے ہار، کمربند، سونے کے کڑے، نتھ اور جھمکے شامل تھے۔ بچے، سرخ پختہ مٹی سے بنے ہوئے چھکڑے کی طرز کے کھلونوں اور جانوروں اور بندروں کی شکل کے کھلونوں سے کھیلتے تھے۔ شطرنج اور پانسہ پھینکنے کے کھیل، ان کے اندرون خانہ مشاغل میں شامل تھے۔

مختلف سائز کے اوزان اور ناپنے کے پیمانوں سے پتا چلتا ہے کہ اوزان اور پیمانوں پر سختی سے عمل ہوتا تھا اور لوگوں کی حکومت مضبوط تھی۔ تولنے کے لئے ترازو بھی دریافت ہوئے۔ پیتل، تانبہ، پلیٹیں، کاٹنے کی آری، نیزے، بھالے، خنجر اور استرے بھی شامل ہیں۔ موہنجوداڑو سے سونے اور چاندی کے زیورات بھی دریافت ہوئے ہیں۔

ان مقامات پر تیار کردہ ہاتھ کے کڑے اور زیورات بھی ملے ہیں، جن کا مقابلہ وادئ مصر میں دریافت ہونے والے زیورات سے کرسکتے ہیں۔ ان کے علاوہ ایسی مہریں دریافت ہوئی ہیں، جن پر مختلف جانوروں مثلاً، بیلوں، یونی کارن (ایک سینگ والا جانور)، گینڈوں، شیروں اور ہاتھیوں کی شکلیں ہیں۔ ان پر کچھ حروف کندہ ہیں، جن کا رسم الخط ابھی تک پڑھا نہیں جاسکا۔

برتنوں میں مختلف شکلوں اور سائزوں کے مرتبان، صراحیاں، لوٹے، پلیٹیں، سٹینڈ اور پیالے وغیرہ ہیں جن میں کچھ سادہ اور کچھ پر نقش ونگار ہیں، ان مقامات سے برآمد ہوئے ہیں۔ موہنجوداڑو میں بسنے والے باشندے آریائی نسل کے لوگ تھے لیکن یہاں سے ملنے والے انسانی ڈھانچوں کی ساخت سے معلوم ہوتا ہے کہ ان میں مختلف خدوخال کے لوگ تھے۔ یہ شہر کیسے تباہ ہوا۔ اس کی بربادی کے مختلف عوامل ہیں۔ وادئ سندھ کی خشک سالی، سیلابوں کا خطرہ، زیرزمین زلزلے یا آریائی حملے شامل ہیں۔ موہنجوداڑو کے آثار کا سلسلہ مختلف ٹیلوں کی صورت میں پھیلا ہوا ہے۔ اس کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ مشرقی زیریں حصہ اور مغربی بالائی حصہ۔ تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ اس شہر کی تعمیر سے پہلے اس کی باقاعدہ منصوبہ بندی کی گئی تھی۔ مٹی کی اینٹوں سے ایک پلیٹ فارم بنایا جاتا جس پر لوگ گھر تعمیر کرتے تھے۔ اسی طرح سڑکوں اور گلیوں کی منصوبہ بندی کے ساتھ ساتھ ایک خاص جگہ کنوؤں کے لئے مخصوص کی جاتی۔ ہر سڑک شمال سے جنوب اور مشرق سے مغرب کی طرف جاتی ہے۔ ان سڑکوں نے شہر کو برابر مختلف بلاکوں میں تقسیم کررکھا ہے۔

زیریں شہر میں سڑکوں کی چوڑائی تقریباً دس میٹر کے برابر تھی۔ یہ سڑکیں ایک دوسرے کو 90 درجے کا زاویہ بناتے ہوئے گزرتی تھیں۔ امیر لوگوں کے گھروں میں وسیع صحن ہوتا جس میں داخل ہونے کے لئے سڑک کی بجائے گلی سے جانا پڑتا۔ ان گھروں میں چوکیدار کے لئے ایک کمرہ، مختلف سائز کے رہائشی کمرے، باورچی خانہ، کنواں اور پکی اینٹوں سے بنائی ہوئی نالیوں کے ذریعے گندا پانی گلی کی جانب نکل جاتا۔ دیواروں میں بنے ہوئے سوراخوں سے کوڑا کرکٹ باہر رکھے ہوئے ڈبوں میں گرایا جاتا۔ شہر میں میونسپلٹی کوڑے کے ڈبوں کی باقاعدہ صفائی کرتی۔

موہنجوداڑو سے دریافت ہونے والے آثار قدیمہ دو مختلف حصوں میں ملے ہیں۔ ایک شہر کا مغربی حصہ اور دوسرا، مشرقی حصہ زیریں علاقہ کے جانب۔ ان دونوں حصوں کے نام آثار قدیمہ کے ان ماہرین کے ناموں سے منسوب ہیں جنہوں نے ان علاقوں کی کھدائی کی۔ ایس ڈی ایریا، اے ڈی صدیقی کے نام سے منسوب ہے۔ ڈی کے ایریا، کے این ڈکشٹ کے نام سے، ایچ آر ایچ کریورڈ کے نام سے جبکہ منیر ایریا کیو ایم منیر کے نام سے منسوب ہے۔

سٹوپا کا ٹیلہ

یہ علاقہ شمال سے جنوب کی جانب 132 کلومیٹر اور مشرق سے مغرب کی جانب 61 کلومیٹر ہے۔ اس علاقے کو ایس ڈی ایریا کا نام دیا گیا ہے۔ یہ ایک بہت بڑے تعمیر کردہ پلیٹ فارم پر واقع ہے اور اس میں مذہبی اور سرکاری عمارات واقع ہیں۔ اس کے شمال مشرقی کونے میں ایک بدھسٹ سٹوپا (Budhist Stupa)، اس جگہ کے سر پر تاج کی صورت نمایاں دکھائی دیتا ہے۔ سٹوپا اور اس سے ملحقہ خانقاہ یا عبادت گاہ کا تعلق کشان دور سے ہے اور اسے یقیناً موہنجوداڑو کے خاتمے کے سترہ سو سال بعد تعمیر کیا گیا۔ اس سٹوپا میں ایک اسمبلی ہال اور اس کے گرد عبادات کے لئے چھوٹے چھوٹے خانقاہی کمرے تعمیر کئے گئے ہیں۔ اس علاقے میں کشان دور کے سکوں کے ذخیرے دریافت ہوئے ہیں، جن کا تعلق 140 سے 173 عیسوی تک سے ہے۔

سٹوپا کے بالکل مغرب میں ایک گلی ہے، جسے ''مقدس شاہراہ'' کا نام دیا گیا ہے۔ اس گلی کے پار متاثر کن آثار ملے ہیں۔ یہ آثار ایک وسیع وعریض ہال اور رہائشی کمروں کے پیچیدہ سلسلوں پر مشتمل ہیں۔ بادی النظر میں بڑے حوض کے قریب ہونے کی وجہ سے، جو شاید نہانے کا ایک متبرک تالاب تھا، یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اس جگہ پروہتوں کی درس گاہ تھی۔ اس جگہ کے ایک حصے میں پروہت (پادری) اعلیٰ کی رہائش گاہ تھی۔ ان عمارات کے پار تقریباً چھ میٹر چوڑی ایک بڑی سڑک ہے، جس میں پانی کے نکاس کے لئے پتھر کی سلوں سے ڈھکی ہوئی ایک بڑی نالی تھی۔ یہ سڑک ان عمارات کو دوسرے اہم حصے سے علیحدہ کرتی ہے۔

اس علاقے میں نہایت متاثر کن اور ایک خاص ساخت کے آثار ہیں۔ جنہیں بڑا حوض (Great Bath) کہا جاتا ہے۔ یہ چوکور میدان ہے، جس کے چاروں طرف برآمدے، گیلریاں اور مشرق کی جانب کمرے تعمیر کئے گئے ہیں۔ اس کے شمال میں کئی ہال اور درمیان میں 12 میٹر لمبا، 7 میٹر چوڑا اور تقریباً 24 میٹر گہرا تالاب بنایا گیا ہے۔ اس حوض میں اترنے کے لئے شمالاً جنوباً سیڑھیاں بنائی گئی ہیں۔ شمال کی طرف واقع سیڑھیوں کے نیچے ایک چوڑا پلیٹ فارم ہے، جس کی اونچائی 41 سینٹی میٹر اور چوڑائی 99 سینٹی میٹر ہے۔

خیال کیا جاتا ہے کہ یہ چبوترہ یا پلیٹ فارم بچوں کے لئے بنایا گیا ہوگا۔ فرش میں کھڑی اینٹیں لگائی گئی ہیں اور دیواروں کی پشت پر تارکول کی قسم کا ایک انچ موٹا پلستر کیا گیا ہے تاکہ پوری عمارت کو پانی سے بچایا جاسکے۔ گندے پانی کے نکاس کے لئے جنوب مغربی کونے میں ایک بڑی ڈھکی ہوئی نالی تعمیر کی گئی ہے۔

نہانے کے تالاب میں لگائی گئی اینٹوں کو نہایت عمدگی سے چند ملی میٹر چوڑے جوڑ لگائے گئے ہیں۔ اس جگہ شمال میں تھوڑے فاصلے پر چھ غسل خانوں کے آثار ملے ہیں۔ جو دو قطاروں میں تعمیر کئے گئے ہیں۔ جنوبی حصہ میں وسیع ہال کے آثار ہیں جس کی چھت کو سہارا دینے کے لئے پختہ اینٹوں سے بیس ستون تعمیر کئے گئے ہیں۔ ستونوں والا یہ ہال شاید وہ جگہ تھی جہاں پروہت (پادری) یا عمائدین شہر اہم معاملات کے لئے جمع ہوتے تھے۔ اس جگہ انتہائی جنوب مشرقی کونے میں دس فٹ بلند دفاعی برجوں کا سلسلہ ہے جو شہر کی قلعہ بندی کا حصہ ہے۔

بیسویں صدی کے اوائل میں کھدائی کے وقت اس شہر کے آثار بہت اچھی حالت میں تھے تاہم تھوڑے عرصے میں تھور اور سیم کے اثرات مشاہدے میں آئے۔ ان نمکیاتی عناصر کے کیمیائی عمل نے نہ صرف اینٹوں کو نقصان پہنچایا بلکہ ان عمارتوں کی ٹوٹ پھوٹ کا سبب بھی بنا۔ موہنجوداڑو کے آثار کو، آنے والی نسلوں کے لئے محفوظ کرنے کے لئے بین الاقوامی اداروں، یونیسف اور یو این ڈی پی نے محکمہ آثار قدیمہ کے ساتھ مل کر تحقیق اور سائنسی مطالعوں کے لئے ضروری سامان فراہم کیا ہے۔ چند ماہرین کی تربیت کا اہتمام بھی کیا ہے۔ لیکن ان آثار کی حفاظت کا کام اس رفتار سے نہ ہوسکا جس تیزی سے ان کی حالت خراب ہوتی گئی۔ موہنجوداڑو کے آثار قدیمہ 1980ء میں عالمی ورثے کی فہرست میں شامل کئے گئے ہیں۔

(ماخوذ ماہنامہ پاک جمہوریت لاہور جون 2006ء)

(مرسلہ: قریشی محمد کریم)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 67820 میں شمائلہ قریشی

بنت محمد شکیل قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کامرہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمائلہ قریشی۔ گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد قریشی ولد عطاء محمد قریشی
گواہ شد نمبر 2 محمد شکیل قریشی والد موصیہ

مسل نمبر 67821 میں محمد اکرم

ولد محمد اسلم قوم گھمن پیشہ زراعت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 109/6R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی نہری اراضی 6 ایکڑ چک نمبر 109/6R مالیتی -/900000 روپے (2) احاطہ 10 مرلہ واقع چک نمبر 109/6R مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اکرم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یٰسین ولد غلام محمد۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود باجوہ ولد محمد امین

مسل نمبر 67822 میں فاطمہ بیگم

زوجہ چوہدری شاہ محمد قوم بُھلر پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تارا گڑھ ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) از والد زرعی اراضی 2 ایکڑ واقع چک گوپے راء ضلع قصور مالیتی اندازاً -/1000000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت....مل رہے ہیں اور بصورت ٹھیکہ زمین مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فاطمہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد شاہین ولد جان محمد (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 چوہدری شاہ محمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 67823 میں فرحانہ فاروق

زوجہ ڈاکٹر محمد فاروق ہومیو قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تارہ گڑھ ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولہ مالیتی اندازاً -/37000 روپے (2) طلائی چین مالیتی اندازاً -/7000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (4) پرائز بانڈز مالیتی -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ فرحانہ فاروق۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد شاہین ولد جان محمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 شاہ محمد چوہدری ولد چوہدری محمد علی (مرحوم)

مسل نمبر 67824 میں داؤد احمد

ولد ناظر حسین قوم جٹ وینس پیشہ زمیندارہ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 3/4R ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی ساڑھے تین ایکڑ زمین مالیتی اندازاً -/1100000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/45000 روپے (3) مویشی مالیتی اندازاً -/55000 روپے (4) مکان 5 مرلہ مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ بصورت زمیندارہ مبلغ -/45000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ داؤد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ خان ولد حاجی عبدالقادر (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد ناظر حسین

مسل نمبر 67825 میں طلحہ محمود

ولد مقصود احمد قوم وینس پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رنگ پور ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طلحہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ خان ولد حاجی عبدالقادر (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد چوہدری ناظر حسین

مسل نمبر 67826 میں فرحان احمد ناصر

ولد ناصر احمد قوم گھمن پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 3/4R ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرحان احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ خان ولد حاجی عبدالقار (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد چوہدری ناظر حسین

مسل نمبر 67827 میں بشیر احمد بھٹی

ولد حسن محمد بھٹی (مرحوم) قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 12 کنال واقع گرمولہ ورکاں مالیتی -/150000 روپے (2) رہائشی مکان 6 مرلہ واقع گرمولہ ورکاں مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق قیصر ولد محمد حسین۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد سدھو ولد چوہدری یوسف علی

مسل نمبر 67828 میں فردوس اکبر

زوجہ محمد امجد بھٹی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 1 ایکڑ۔ 7 کنال واقع چک نمبر 166 مراد اندازاً مالیتی -/375000 روپے (2) زرعی اراضی 1 کنال 9 مرلہ بکھو بھٹی سیالکوٹ اندازاً مالیتی -/30000 روپے (3) زرعی اراضی 17 مرلہ واقع چوبارہ سیالکوٹ مالیتی -/40000 روپے (4) طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/150000 روپے (5) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (6) بینک بیلنس -/50000 روپے (7) گریجویٹی کی رقم -/100000 روپے (8) پلاٹ 9 مرلہ 174 مربع فٹ مالیتی -/1000000

روپے کا حصہ اس پلاٹ میں والدہ اور چھ بہنیں حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ-/800 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فردوس اکبر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق قیصر ولد محمد حسین۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امجد بھٹی خاوند موصیہ

مسل نمبر 67829 میں ثمرازا قبال سنوری

بنت محمد اقبال ارشد سنوری قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمرازا قبال سنوری۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال ارشد سنوری والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق قیصر ولد چوہدری محمد حسین

مسل نمبر 67830 میں سلمان حفیظ سنوری

ولد چوہدری حفیظ احمد سنوری قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمہ سٹہ ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلمان حفیظ سنوری۔ گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد سنوری۔ گواہ شد نمبر 2 راشد حفیظ سنوری

مسل نمبر 67831 میں ھبتہ الطاہر

بنت طاہر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1.650 گرام مالیتی-/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ھبتہ الطاہر۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گوندل وصیت نمبر 45592

مسل نمبر 67832 میں وقاص احمد

ولد فیاض احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص احمد۔ گواہ شد نمبر 1 کلیم احمد ولد وسیم احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد وسیم احمد ناصر

مسل نمبر 67833 میں منصور احمد

ولد محمد یعقوب قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد ظہور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اخلاق احمد ولد احسان اللہ

مسل نمبر 67834 میں محمد یعقوب

ولد حسن دین قوم راجپوت بھٹی پیشہ کاشتکاری عمر 69 سال بیعت 1955ء ساکن دریا پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3 کنال (2) مکان 10 مرلہ (3) پلاٹ 5 مرلہ (5) بچھڑی 1 عدد۔ اس وقت مجھے بصورت کاشتکاری مبلغ-/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یعقوب۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل ولد رحمت علی۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد

مسل نمبر 67835 میں آصف محمود

ولد محمد حسین قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر.... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دریا پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-01-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل ولد رحمت علی۔ گواہ شد نمبر 2 نور الدین ولد لال دین

مسل نمبر 67836 میں محمد آفتاب احمد

ولد غلام مصطفیٰ قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دریا پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد آفتاب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل ولد رحمت علی۔ گواہ شد نمبر 2 نور احمد ولد اللہ ماہی

مسل نمبر 67837 میں لئیق احمد

ولد ناصر احمد قوم.... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اُروا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لئیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 توحید احمد وقاص ولد ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 غلام یاسین احمد مجید احمد

مسل نمبر 67838 میں نوید احمد

ولد محمد زاہد انور قوم جٹ بسراء پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیض آباد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود ولد چوہدری نعمت علی۔ گواہ شد نمبر 2 وحید احمد چوہدری ولد چوہدری عبدالرحیم

مسل نمبر 67839 میں ناصر احمد

ولد محمد انور زاہد قوم بسراء پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیض آباد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع

مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ناصر احمد ۔گواہ شد نمبر 1 نوید احمد ولد محمد زاہد انور۔گواہ شد نمبر 2 سعد احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 67840 میں نصیر احمد

ولد چوہدری سلطان احمد قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھروہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔نصیر احمد ۔گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد چوہدری ناصر احمد۔گواہ شد نمبر 2 عطاء الودود ولد چوہدری نصیر احمد

مسل نمبر 67841 میں نعمت ربی

ولد صوفی بشیر احمد قوم راجپوت منہاس پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوبرجی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔نعمت ربی ۔گواہ شد نمبر 1 احمد رضا وصیت نمبر 47481۔گواہ شد نمبر 2 عظیم محمود وصیت نمبر 47475

مسل نمبر 67842 میں قراۃ العین

بنت منصور قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔قراۃ العین ۔گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق منہاس ولد محمد صادق منہاس (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 منصور قریشی والد موصیہ

مسل نمبر 67843 میں امتہ النور

بنت مقصود قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔امتہ النور۔گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق منہاس۔گواہ شد نمبر 2 مقصود قریشی والد موصیہ

مسل نمبر 67844 میں منیب احمد قریشی

ولد مقصود احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/120 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔منیب احمد قریشی ۔گواہ شد نمبر 1 عمر بلال منہاس ولد محمد صدیق منہاس۔گواہ شد نمبر 2 امجد علی ولد عبدالغنی

مسل نمبر 67845 میں طاہر محمود اعوان

ولد خالد محمود اعوان قوم اعوان پیشہ مزدوری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔طاہر محمود اعوان ۔گواہ شد نمبر 1 امجد علی ولد عبدالغنی ۔گواہ شد نمبر 2 سید فاخر عمران شاہ ولد محمد شفیق شاہ

مسل نمبر 67846 میں قیصر آفتاب

ولد رفیق احمد قوم سندھو جٹ پیشہ مزدوری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ قیصر آفتاب ۔گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق انجم ولد مقبول احمد گواہ شد نمبر 2 امجد علی ولد عبدالغنی

مسل نمبر 67847 میں عبدالرزاق انجم

ولد مقبول احمد قوم سندھو جٹ پیشہ مزدوری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عبدالرزاق انجم ۔گواہ شد نمبر 1 سید فاخر عمران شاہ ولد محمد شفیق شاہ۔گواہ شد نمبر 2 امجد علی ولد عبدالغنی

مسل نمبر 67848 میں افتخار احمد وڑائچ

ولد چوہدری نصر اللہ خاں وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ زراعت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 71 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5/1 ایکڑ واقع چک نمبر 71 جنوبی اندازاً مالیتی -/1800000 روپے (2) پرانا مکان واقع چک نمبر 71 جنوبی برقبہ ایک کنال کا 1/3 حصہ اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ بصورت زراعت مبلغ -/80000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ افتخار احمد وڑائچ۔گواہ شد نمبر 1 سید طاہر محمود ماجد ولد سید غلام احمد نثار۔گواہ شد نمبر 2 میاں منظور احمد غالب ولد میاں شیر محمد

مسل نمبر 67849 میں محمد اکرم

ولد محبوب احمد قوم کھوکھر پیشہ مزدوری عمر 27 سال بیعت 1989ء ساکن چک خانہ کالونی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد اکرم ۔گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ولد محمد حسین ۔گواہ شد نمبر 2 چوہدری غلام رسول ولد پیر بخش

مسل نمبر 67850 میں محمد اشرف

ولد محمد حسین قوم کھوکھر پیشہ دکانداری عمر 48 سال بیعت 1996ء ساکن سیال موڑ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔

العبد۔محمد اشرف۔گواہ شدنمبر 1 چوہدری غلام رسول ولد چوہدری پیر بخش ۔گواہ شدنمبر 2 میاں منظور احمد غالب ولد میاں شیر محمد

مسل نمبر 67851 میں مشتاق احمد

ولد محمد یعقوب قوم کھوکھر پیشہ دکانداری عمر 33 سال بیعت 1989ء ساکن سیال موڑ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مشتاق احمد۔گواہ شدنمبر 1 چوہدری غلام رسول ولد پیر بخش ۔گواہ شدنمبر 2 محمد اشرف ولد محمد حسین

مسل نمبر 67852 میں حاجی نصیر احمد

ولد غلام احمد (مرحوم) قوم باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 536/T.D.A. ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 14 ایکڑ مالیتی -/1400000 روپے (2) ایک کمرہ برآمدہ مالیتی اندازاً -/40000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ-/30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔حاجی نصیر احمد ۔گواہ شدنمبر 1 حبیب اللہ خان ولد حاجی عبد القادر (مرحوم) گواہ شدنمبر 2 نبی احمد زاہد ولد حاجی نصیر احمد

مسل نمبر 67853 میں میاں بشیر احمد بھٹی

ولد میاں غلام محمد قوم بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر 87 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھا کا بھٹیاں ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ڈیرہ برقبہ اڑہائی کنال کا 1/2 حصہ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/90000 روپے سالانہ بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔میاں بشیر احمد بھٹی۔گواہ شدنمبر 1 ناصر جاوید ہنجراء ولد چوہدری محمد خان (مرحوم) گواہ شدنمبر 2 ڈاکٹر مبارک احمد ولد میاں شریف احمد مرحوم

مسل نمبر 67854 میں احمد طارق باجوہ

ولد بشیر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ کارکن عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-01-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4060 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔احمد طارق باجوہ گواہ شدنمبر 1 محمد اطہر احمد وصیت نمبر 45973۔گواہ شدنمبر 2 رانا خالد احمد ولد لطیف احمد

مسل نمبر 67855 میں منزہ سلطانہ

بنت شفیق احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی بالیاں مالیتی اندازاً-/2200 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔منزہ سلطانہ ۔گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد چوہدری ولد محمد دین چوہدری ۔ گواہ شدنمبر 2 مبارک احمد شاہد ڈوگر ولد محمد انور (مرحوم)

مسل نمبر 67856 میں رضیہ سلطانہ

زوجہ شفیق احمد قوم ہرل جٹ پیشہ پنشنر عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر ادا شدہ-/5000 روپے (2) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً-/18000 روپے (3) رہائشی 5 مرلہ مکان مالیتی اندازاً-/600000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/3130 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رضیہ سلطانہ۔گواہ شدنمبر 1 چوہدری نصیر احمد وصیت نمبر 37765۔گواہ شدنمبر 2 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 32683

مسل نمبر 67857 میں محسن رضا بھٹی

ولد محمد اصغر بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ کارکن عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الفضل غربی ربوہ طاہر آباد ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان (صرف ملبہ) 5 مرلہ اندازاً مالیتی-/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3865 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محسن رضا بھٹی ۔گواہ شدنمبر 1 فیاض احمد چوہدری وصیت نمبر 37148۔گواہ شدنمبر 2 راجہ مشتاق احمد وصیت نمبر 36391

مسل نمبر 67858 میں انجم طارق

زوجہ طارق محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/140000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ انجم طارق۔گواہ شدنمبر 1 سمیر احمد ولد چوہدری مسیر احمد ۔گواہ شدنمبر 2 ریاض احمد جہ ولد چوہدری عبد اللہ خان

مسل نمبر 67859 میں محمد شفیع

ولد مہر دین قوم کیرے وال پیشہ درزی عمر 87 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان برقبہ ساڑھے چار مرلہ قیمت خرید-/585000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد شفیع۔ گواہ شدنمبر 1 میاں عبد الشکور یاسر ولد میاں عبد الحق (مرحوم)۔گواہ شدنمبر 2 لیاقت علی وصیت نمبر 26013

مسل نمبر 67860 میں شمیم اختر

زوجہ صدیق احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے (2) طلائی زیور 3 ماشہ مالیتی اندازاً-/3500 روپے (3) 5 مرلہ پلاٹ واقع نصیر آباد رحمٰن ربوہ اندازاً مالیتی -/600000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار

پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔شمیم اختر۔گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد ولد علی احمد ۔گواہ شد نمبر 2 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834

مسل نمبر 67861 میں وزیرہ اعظم

زوجہ محمد اعظم قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور مالیتی -/42000۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔وزیرہ اعظم۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد طاہر وصیت نمبر 40298۔گواہ شد نمبر 2 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834

مسل نمبر 67862 میں ملک محمد اعظم

ولد ملک محمد رمضان قوم اعوان پیشہ میڈیکل ٹیکنیشن عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 15 مرلہ واقع نصیر آباد رحمٰن ربوہ اندازاً مالیتی -/2500000 روپے (2) پلاٹ 15 مرلہ واقع طاہر آباد مالیتی اندازاً -/500000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000+8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ملک محمد اعظم ۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد طاہر وصیت نمبر 40298۔گواہ شد نمبر 2 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834

مسل نمبر 67863 میں خاور احمد وقار

ولد مظہر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ خاور احمد وقار۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد طاہر۔گواہ شد نمبر 2 حکیم فرید احمد

مسل نمبر 67864 میں مظہر احمد

ولد مہر غلام قادر (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ کارکن عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مظہر احمد گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد طاہر وصیت نمبر 40298 گواہ شد نمبر 2 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834

مسل نمبر 67865 میں فاروق اسلم

ولد محمد اسلم قوم سیال خانوآنہ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت 2003ء ساکن دار الصدر شمالی ھدیٰ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فاروق اسلم۔گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ولد بشیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد فرخ ولد محمد اشرف

سانحہ جلیانوالہ باغ

جنوری 1919ء میں ہندوستان کی مجلس قانون ساز نے ایک بل کا مسودہ منظور کیا۔ جو بعد میں رولٹ ایکٹ کے نام سے مشہور ہوا۔ اس ایکٹ کے تحت اخبارات کی آزادی بھی سلب کر لی گئی اور بنیادی انسانی حقوق بھی پامال کئے گئے، جن میں حکومت کے خلاف باغیانہ سرگرمیوں کی روک تھام کے نام پر حکام کو اختیار دے دیا گیا کہ وہ جس کسی کو چاہیں ملک دشمنی کے الزام میں شہر بدر یا گرفتار کر سکتے ہیں۔

فطری طور پر اس نئے قانون کے خلاف ہندوستان میں شدید ردعمل ہوا۔خود قائداعظم نے اس بل کی منظوری کے بعد لیجسلیٹو کونسل کی رکنیت سے بطور احتجاج استعفیٰ دے دیا۔ گاندھی نے بھی اس بل کی مذمت کی اور ان کی اپیل پر 6/اپریل 1919ء کو اس بل کے خلاف پورے ہندوستان میں یوم ستیہ گری منایا گیا۔

رولٹ ایکٹ کے خلاف احتجاجی جلسے اگرچہ سارے ملک میں ہو رہے تھے، لیکن بالخصوص پنجاب میں ان کا بہت زور تھا، 10/اپریل کو لاہور میں دو سیاسی رہنماؤں ڈاکٹر سیف الدین کچلو اور ستیہ پال کی گرفتاری نے ان احتجاجی مظاہروں کی شدت میں اور اضافہ کر دیا۔ اور 11/اپریل کو حکومت نے فساد اور ہنگامے ختم کرنے کے لئے جلسے اور جلوس قطعاً ممنوع قرار دے دیئے اور جنرل ڈائر کو اس کی سرکوبی کا نگران مقرر کیا۔

دو دن بعد، 13/اپریل 1919ء کو امرتسر کے شہری، شام کے 4 بجے اپنے رہنماؤں، ڈاکٹر سیف الدین کچلو اور ستیہ پال کی اسیری کے خلاف احتجاج کرنے کے لئے جلیاں والا باغ میں جمع ہوئے۔ یہ باغ دو سو گز لمبا اور ایک سو گز چوڑا تھا۔اس کے چاروں طرف دیوار تھی اور دیوار کے ساتھ ہی مکانات تھے۔ باہر نکلنے کے دو ہی راستے تھے اور دونوں ہی تنگ۔

جلیانوالہ باغ لوگوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔کوئی بیس ہزار افراد اس سبزہ زار میں جمع تھے اور مقررین کی تقریریں سن رہے تھے کہ ڈائر پچاس انگریز اور ایک سو ہندوستانی سپاہیوں کے ہمراہ، جو رائفلوں، سنگینوں اور مشین گنوں سے مسلح تھے، باغ میں داخل ہوا اور عوام کی اس نافرمانی پر آگ بگولہ ہو گیا۔

جنرل ڈائر نے بغیر کسی انتباہ کے تنگ گزرگاہ کی جانب سے نہتے عوام پر مشین گنوں کے دہانے کھول دیئے۔اور جب تک اسلحہ ختم نہ ہو گیا، یہ فائرنگ جاری رہی، خود انگریز مورخین کے مطابق 379 افراد ہلاک اور 1208 مجروح ہوئے۔ ڈائر کی سنگدلی کی انتہا یہ تھی کہ زخمیوں کی مرہم پٹی کا انتظام بھی نہ کرنے دیا۔

اس حادثے نے سارے پنجاب میں آگ لگا دی اور 2 دن بعد پورے پنجاب میں مارشل لاء نافذ کر دیا گیا۔

آزادی کے بعد جلیانوالہ باغ میں ہلاک ہونے والوں کی یاد میں ایک مینار تعمیر کیا گیا۔

حضرت مصلح موعود نے اپنی کتاب ''ترک موالات اور احکام اسلام'' میں اس واقعہ پر تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا ہے۔

جلیانوالے باغ کے واقعہ میں بھی جس سختی سے کام لیا گیا ہے وہ نہایت ہی قابل افسوس ہے اور جنرل ڈائر کا یہ قول کہ وہ اس لئے گولیاں چلاتے گئے کہ تا ملک کے دوسرے حصہ پر اثر ہو اور بغاوت فرو ہو جاوے ان کے مجرم ثابت کرنے کے لئے کافی ہے اور کسی مزید ثبوت کی ضرورت نہیں۔ یہ بیان کہ جنرل ڈائر کا فعل اجتہادی غلطی ہے درست نہیں۔ کیونکہ اجتہادی غلطی وہ ہوتی ہے کہ جس کا وقوع ایسے حالات میں ہو کہ اس کام کے کرنے یا نہ کرنے دونوں کے دلائل موجود ہوں لیکن اس جماعت پر گولیاں چلانا جو ہتھیار ڈال چکی ہو اور اپنے عمل سے اپنی غلطی کا اقرار کر رہی ہو خود میدان جنگ میں بھی جائز نہیں۔ جب کوئی فوج ہتھیار ڈال دے تو اس پر وار کرنا جائز نہیں۔

.... غرض اے بھائیو! حق یہی ہے کہ جلیانوالہ باغ کا جلسہ کرنے والوں نے قانون شکنی کی اور ان کے غلطی کا عملی طور پر اعتراف کر لینے پر بھی گولیاں چلاتے جانے والے نے ظلم سے کام لیا۔ مگر جب حکومت نے اس غلطی کا اعتراف کر لیا اور آئندہ کے لئے وعدہ کر لیا کہ ایسا نہ ہوگا تو پھر ہمارا اس تلخ یاد کو تازہ رکھنا مذہباً اور اخلاقاً ایک مذموم فعل ہے اب ہمیں اس واقعہ کو بھلا کر محنت اور کوشش سے امن کو قائم کرنا چاہئے۔ یہی .... کا مدعا ہے اور اسی کی تعلیم ہر ایک مذہب اپنے اپنے رنگ میں دیتا ہے۔

(انوار العلوم جلد 5 ص 200-204)

بندش بجلی

۞ جملہ صارفین چناب نگر فیڈر راوڑ اور فیڈر کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مورخہ 13۔اپریل 2007ء کو ضروری کام کے سلسلہ میں صبح 8 بجے سے دوپہر 2 بجے تک بجلی بند رہے گی۔ (اسسٹنٹ مینیجر فیسکو ربوہ)

چینی زبان سیکھنے کا موقع

اورینٹل کالج پنجاب یونیورسٹی لاہور نے چین کی NINGXIA یونیورسٹی میں سکالرشپ پر چینی زبان میں چار سالہ ڈگری کورس میں داخلہ کیلئے درخواستیں طلب کی ہیں NINGXIA یونیورسٹی اور حکومت پنجاب کے مابین ایک معاہدہ کے مطابق اس کورس کیلئے جانے والے طلباء کی ٹیوشن فیس اور رہائش کے اخراجات NINGXIA یونیورسٹی اور سفری اخراجات حکومت پنجاب برداشت کرے گی۔ درخواست دہندہ کو درج ذیل اہلیت کا حاصل ہونا چاہئے۔

1۔ انٹرمیڈیٹ یا اس کے مساوی تعلیم

2۔ چینی زبان کا ابتدائی علم قابل ترجیح ہوگا۔

3۔ عمر کی بالائی حد 35 سال ہے۔

درخواست فارم اسسٹنٹ رجسٹرار اورینٹل کالج علامہ اقبال کیمپس پنجاب یونیورسٹی لاہور سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 20۔ اپریل 2007ء ہے۔ ایسے واقفین نو جو چینی زبان میں مہارت حاصل کر کے خدمت دین کرنے کا ارادہ/رجحان رکھتے ہوں۔ انہیں اس سنہری موقعہ سے فائدہ اٹھانا چاہئے ۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ 11۔ اپریل 2007ء دیکھیں۔

(وکیل وقف نو)

(بقیہ صفحہ 1)

سیکرٹری امور عامہ ضلع ، امین اور 1981ء تا دم آخر جماعت احمدیہ ضلع سرگودھا کے نائب امیر رہے۔ آپ کے پسماندگان میں آپ کی اہلیہ محترمہ حفصہ بیگم صاحبہ بنت حضرت مولوی محمد اسماعیل صاحب ہلال پوری، چار بیٹے مکرم قریشی رشید احمد سجاد صاحب مقیم لندن، مکرم مجید احمد قریشی صاحب سابق سپرنٹنڈنٹ جیل حال مقیم ماڈل ٹاؤن لاہور، مکرم سید احمد قریشی مقیم کینیڈا، مکرم وحید احمد قریشی صاحب سرگودھا نیز دو صاحبزادیاں مکرمہ سلمٰی شریف صاحبہ زوجہ شریف احمد ورک صاحب سرگودھا اور مکرمہ حامدہ ملک صاحبہ مقیم سرگودھا ہیں۔ آپ کی نماز جنازہ بیت الاحمدیہ نیو سول لائن سرگودھا میں مکرم وقار احمد خان صاحب صدر قضاء بورڈ و امیر جماعت احمدیہ ضلع سرگودھا نے پڑھائی۔ آپ کو موصی ہونے کی سعادت بھی حاصل تھی جس کی وجہ سے جنازہ ربوہ لایا گیا ربوہ میں آپ کی نماز جنازہ بیت مبارک میں بعد نماز عشاء محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے پڑھائی۔ اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے ہی دعا کرائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے اور جنت الفردوس کے اعلیٰ مقامات میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆......☆

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

ورلڈ کپ۔ سب سے کم مارجن سے کامیابی (بلحاظ وکٹ)

کامیابی	ٹیم	سکور	ٹیم	سکور	مقام	سال
ایک وکٹ	ویسٹ انڈیز	269-9	پاکستان	266-7	برمنگھم	1975ء
ایک وکٹ	پاکستان	217-9	ویسٹ انڈیز	216	لاہور	1987ء

(روزنامہ جنگ لاہور 13 مارچ 2007ء)

7 پولیس افسروں پر فرد جرم عائد

سپریم کورٹ نے چیف جسٹس بدسلوکی کیس میں 2003ء کے توہین عدالت کے ترمیمی آرڈیننس کے تحت 7 پولیس افسران اور ضلعی انتظامیہ پر از سر نو فرد جرم عائد کرتے ہوئے مزید سماعت 25۔ اپریل تک ملتوی کر دی ہے۔ قائم مقام چیف جسٹس رانا بھگوان داس ، جسٹس تصدق حسین اور جسٹس ناصر الملک پر مشتمل 3 رکنی فل بنچ نے ازخود نوٹس کی کارروائی کی سماعت کی۔

امریکہ تعلقات متاثر کرنے والے اقدامات سے گریز کرے

وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ امریکہ کو ایسے اقدامات سے گریز کرنا چاہئے جس سے پاکستان امریکہ تعلقات متاثر ہوں، امریکہ میڈیا کی بجائے خاموش سفارتکاری کے ذریعے اپنی شکایات کا اظہار کرے، پاکستان کی سلامتی، خودمختاری ہر چیز پر مقدم ہے۔ پاک فوج ملک کے اندر کسی بھی کارروائی کی مکمل صلاحیت رکھتی ہے۔ پاکستان کے نیوکلیئر اثاثے محفوظ ہاتھوں میں ہیں۔ ایران کا معاملہ مذاکرات کے ذریعے حل کیا جائے، عراق جنگ جلد ختم کی جائے، افغانستان میں عدم استحکام کا سبب افغانستان کے اندر ہی موجود ہے۔

عدلیہ کے بحران سے میری بدنامی ہوئی مگر ضمیر مطمئن ہے

صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ غیر فعال چیف جسٹس کے معاملے میں مجھے بلا جواز بدنام کیا گیا لیکن میرا ضمیر مطمئن ہے۔ میں نے فی الحال اپنی زبان بند اور آنکھیں کھلی رکھی ہیں۔ وقت آنے پر عوام کو تمام صورتحال سے آگاہ کروں گا۔ بیوقوف نہیں کہ عدلیہ کو کمزور کروں۔ اپوزیشن جماعتیں چاہتی ہیں کہ اسمبلیاں توڑ دی جائیں لیکن اسمبلیاں آئینی مدت پوری کریں گی۔

جامعہ حفصہ کا معاملہ افہام و تفہیم سے حل ہوگا

وفاقی کابینہ کے اجلاس میں وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا کہ حکومت قانون کو اپنے ہاتھ میں لینے والے کسی بھی شخص کے ساتھ سختی سے نمٹے گی اور حکومت کی عملداری ہر قیمت پر برقرار رکھی جائے گی ہمارے پاس لال مسجد اور جامعہ حفصہ کی صورتحال سے نمٹنے کیلئے کئی آپشنز ہیں انہوں نے کابینہ کو یقین دلایا کہ معاملہ افہام و تفہیم اور عوام کے جذبات کے مطابق حل کیا جائے گا۔

وہیل شارک دنیا کی سب سے بڑی مچھلی کے ناپید ہونے کا خطرہ

وہیل شارک لمبائی میں 20 میٹر تک ہوتی ہے۔ اس کے کئی اعضاء کی دنیا میں بہت مانگ ہے جس کی وجہ سے خطرات میں مبتلا ہے۔ وہیل شارک کھانے کی تلاش میں ایک ہزار میٹر تک کی گہرائی میں جاتی ہے۔ اپنے سائز اور حجم کے باوجود یہ انسانوں کو نہیں کھاتی جبکہ اس کی ہلکی رفتار کی وجہ سے اس کو جال سے پکڑنا آسان ہے۔

ربوہ میں طلوع و غروب 13/اپریل

طلوع فجر	4:15
طلوع آفتاب	5:40
زوال آفتاب	12:09
غروب آفتاب	6:38

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434,Fax:6213966

ماہر ڈاکٹرز کی آمد
بروز اتوار پروفیسر ڈاکٹر ولی محمد ساغر ماہر سرجن
ہر ماہ کی پہلی اور تیسری سوموار ماہر امراض جلد
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ فون: 047-6213944

میاں اسٹیٹ ایجنسی
ریلوے روڈ ربوہ موبائل: 0300-7704214
میاں رینٹ اے ہائی ایس اینڈ کار
طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر فون آفس: 047-6214220

صاحب جی فیبرکس کی ایک اور فخریہ پیشکش
فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ۔ ربوہ: 047-6214300

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گارمنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
214-A Ph-II Main Peco Road
Model Town Lahore
Please visit site:www.firstflightexpress.com

C.P.L 29-FD

معیاری اینٹ کے جنرل آرڈر سپلائیر
موبائل: 0333 6716066
برکس کمپنی (بھٹہ خشت) ساہیوال روڈ ربوہ
النصیب
پروپرائیٹر: نصیب انور 1/12 دارالنصر غربی ربوہ رابطہ: 047-6211595

GRANUM HOMOEO CLINIC
Ideal Hight قد لمبا کرنے کا کورس
جس کے ذریعہ قد میں نمایاں اضافہ اب ممکن ہے
اس کے علاوہ دیگر تمام قسم کی بیماریوں کا علاج کیا جاتا ہے
بذریعہ VPP دوا منگوائیں
COLLEGE ROAD RABWAH 047-6005547
www.granumplus.com 0302-2459987

اہالیان ربوہ کیلئے مزید خوشخبری
خدا تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ ربوہ میں پہلی بار لان میلہ کا کامیاب انعقاد ● لان میلہ میں خواتین کی بھرپور شرکت ● لان کے نئے ڈیزائن اور خوشنما پرنٹ کو سب ہی نے پسند کیا ● دیکھیں کہیں آپ پیچھے نہ رہ جائیں کیونکہ اس قدر اچھی لان اتنی مناسب قیمت پر تو کبھی کبھی ہی ملتی ہے۔
اعلان:۔ اب خواتین کے بیحد اصرار پر لان میلہ کی تاریخوں میں مزید چند روز کا اضافہ
جلد تشریف لائیں بھرپور فائدہ اٹھائیں
منجانب: ناصر نایاب کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 فون: 6213434